14

یونہی پیاری چڑیو! ابھی اور گاؤ

مہکتے ہوئے پھول کے پاس آؤ
لچکتی ہوئی شاخ پر بیٹھ جاؤ
ہَوا میں کبھی اُڑ کے بازو ہلاؤ
کبھی صاف چشموں میں غوطہ لگاؤ
یونہی پیاری چڑیو! ابھی اور گاؤ

پھُدک کر اِدھر سے اُدھر دوٗر جاؤ
چَہک کر اِدھر سے اُدھر پَر ہلاؤ
چمک کر کبھی شاخ پر چہچہاؤ
اُچھل کر کبھی نہر پر گُنگُناؤ
یونہی پیاری چڑیو! ابھی اور گاؤ

© NCERT not to be republished

کبھی بَرگِ تازہ کو منہ میں دباؤ
کبھی کُنج میں بیٹھ کر پھُڑ پھُڑاؤ
کبھی گھاس پر لُوٹ کر دل لُبھاؤ
کبھی جاکے بیلوں کو جھولا جُھلاؤ
یونہی پیاری چڑیو! ابھی اور گاؤ

میں بے تاب ہوں مجھ کو جلوہ دِکھاؤ
میں گمراہ ہوں مجھ کو رَستہ بتاؤ
نہ جِھجکو نہ سہمو نہ کچھ خوف کھاؤ
مرے پاس آؤ مرے پاس آؤ
یونہی پیاری چڑیو! ابھی اور گاؤ

(جوشؔ ملیح آبادی)

© NCERT not to be republished

مشق

لفظ اور معنی

غوطہ لگانا : ڈُبکی لگانا

بَرگ : پتّا

کُنج : کونا، گوشہ

دل لُبھانا (محاورہ) : دل کو کھینچنا

بے تاب : بے چین، کمزور

جلوہ : مَنظر

گمراہ : راہ سے بھٹکا ہوا

جھجکنا : ڈر جانا، رک جانا

سہمنا : ڈرنا، خوف کھانا

رَستہ بتانا : راستہ دِکھانا، ترکیب بتانا

خوف کھانا (محاورہ) : ڈرنا

غور کیجیے:

- اِس نظم میں شاعر نے پَرندوں کے اُڑنے، پھُدکنے اور چہکنے کا ذکر عمدگی سے کیا ہے۔
- پَرندے قدرت کا عطیہ ہیں۔ ان کا اُڑنا، چہچہانا، اِدھر سے اُدھر آنا جانا بہت ہی پُر لُطف لگتا ہے۔ وہ ہمارے آس پاس کی فضا کو خوش گوار بناتے ہیں۔

© NCERT not to be republished

سوچیے، بتائیے اور لکھیے:

1۔ چڑیاں باغیچوں میں کیا کیا کر رہی ہیں؟

2۔ اِس نظم کے دوسرے بند میں شاعر نے چڑیوں کے پھُدکنے اور چہکنے کا ذکر کیسے کیا ہے؟

3۔ چڑیاں گھاس کے تنکوں کو منہ میں دبا کر اِدھر سے اُدھر لے جاتی ہیں۔ اُن تنکوں سے وہ کیا کرتی ہیں؟

4۔ نظم کے تیسرے بند کا مطلب اپنے الفاظ میں لکھیے۔

نیچے لکھے ہوئے مصرعوں میں خالی جگہ کو صحیح لفظوں سے پُر کیجیے:

1۔ لچکتی ہوئی.................. پر بیٹھ جاؤ

2۔ چہک کر کبھی شاخ پر..................

3۔ کبھی.................. کو مُنہ میں دباؤ

4۔ کبھی کُنج میں بیٹھ کر..................

5۔ میں بے تاب ہوں مجھ کو..................دکھاؤ

اِن لفظوں سے جملے بنائیے اور خالی جگہوں میں لکھیے:

شاخ چشمہ نہر گھاس رَستہ

- ....
- ....
- ....

© NCERT not to be republished

•

•

نیچے لکھے ہوئے مُحاروں کا صحیح مطلب، دیے ہوئے باکس سے چن کر لکھیے اور جملوں میں استعمال کیجیے:

• دل لُبھانا

فائدہ مند ہونا
دل کو کھینچنا
عاشق ہونا

مطلب — جملوں میں استعمال

• .... • ....

• جلوہ دِکھانا

بے مروّت ہونا
بھاگ جانا
نظر آنا

مطلب — جملوں میں استعمال

• .... • ....

• خوف کھانا

ہوشیاری کرنا
ڈرنا
پلکیں جھپکائے بغیر دیکھنا

مطلب — جملوں میں استعمال

• .... • ....

© NCERT not to be republished

اِن مصرعوں کو صحیح کر کے لکھیے :

- ہِلاؤ کبھی اُڑ کے بازو ہَوا میں ....
- لگاؤ کبھی صاف چشموں میں غوطہ ....
- اِدھر سے اُدھر دوٗر جاؤ پھُدک کر ....
- نہر پر گنگناؤ اُچھل کر کبھی ....

ہر لفظ کو اس کے صحیح خانے میں لکھیے :

جھوُلا   جلوہ   ہَوا   بازو

گھاس   چڑیا   شاخ   پھول

چشمہ   نہر   بَرگ   مُنہ

مہک   رَستہ   دل   بیل

مذکّر								
مونّث								

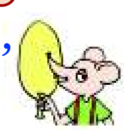

'بے تاب' کے معنی ہیں 'بے چین'، یہ دو لفظوں 'بے' اور 'تاب' سے مل کر بنا ہے۔ آپ بھی دیے ہوئے لفظوں کے ساتھ 'بے' جوڑ کر نئے لفظ بنائیے :

- ....وفا
- ....اثر
- ....وقت
- ....ایمان
- ....قدر
- ....پناہ
- ....وجہ
- ....عزّت
- ....مزہ
- ....بنیاد

اِس نظم سے کوئی ایک بند یاد کیجیے :

© NCERT not to be republished